نے تو اسکو سزا کا فتوے دیا مگر جب ہارون رشید کے سامنے آیا تو ہارون رشید کی ذکی طبیعت نے اسکا اندازہ کر لیا۔ حکم دیا کہ اسکو سزا دینے کی بجائے سرکاری باورچی خانہ میں رہنے دو جو چاہے کھائے اسی طرح جب مدت مدید گذری تو ہارون رشید نے اسکو بلا کر پوچھا کہو جی اب بھی کوئی الہام ہوتا ہے یا نہیں۔ مصنوعی نبی نے کہا ہاں اب تو یہی الہام ہوتا ہے کہ باورچی خانہ سے باہر نہ جانا۔ اسی میں بھلا ہے۔ یہی حال مرزا جی کا ہے کہ جس حدیث کو پیش کیا ہے اسی کے مطابق یہ ثابت ہوتا ہے کہ یاجوج ماجوج اور دجال مسیح کے ذریعہ سے ہلاک ہونگے مگر ہائے یہ کیسا مسیح ہے۔ کہ آرام طلبی میں دجالوں کے قبضے میں خود ہی پھنس گیا ہے آہ آرام طلبی تیرا ستیاناس ہو ؎

اس کشمکش دام سے کیا کام تھا مجھے ٭ اے الفت چمن تیرا خانہ خراب ہو

(باقی آئندہ)

گلدستہ قادیانی

مرزا صاحب کو بروز جمعرات ۳۰ رمضان کو الہام ہوا کہ آج عید ہے چاہو تو چاہو نہ مانو چنانچہ بعض راسخ الاعتقاد مریدوں نے اس روز روزہ بھی چھوڑ دیا مگر افسوس کہ باوجود الہام ہونے کے عید نہ کی عید جمعہ ہی کو کی۔ شاید مرزا صاحب سے سنا ہوگا کہ مصر میں روزہ منگل کے دن ہوا تھا اس حساب سے مصر میں یقیناً جمعرات کی عید ہوگی۔ اسی لئے آپ کو بھی الہام ہو گیا۔

مرزا صاحب کو الہام ہوا تھا کہ ہمارے عزیزوں میں سے بعض کی موت قریب ہے (بدر ۱۰ نومبر) گو یہ الہام اپنی گولائی کی وجہ سے کمال کو پہونچا ہوا تھا لیکن ڈاکٹر کرم الٰہی مرزائی متعینہ امرتسر کا شش سالہ پوتہ سکول کی چھت سے گر کر مر گیا۔ ہم ڈاکٹر صاحب کو اس قربانی پر مبارکباد دیتے ہیں کہ شاید اسکی وجہ سے مرزا جی کا گول مول الہام چسپاں ہو جائے۔

مرزا صاحب کو الہام ہوا آپکے لڑکا پیدا ہوا ہی جسکی آپ تفسیر یا تحریف کرتے ہیں کہ آئندہ کسی وقت لڑکا پیدا ہوگا (بدر ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۶ء) حرم محترم باردار ہونگی۔

مرزا صاحب کو الہام ہوا "حنیف مسیح" (بدر ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۶ء) کیسا گول الہام ہے معلوم نہیں مبتدا ہی یا خبر۔